سوال

(220)حج کتنی مرتبہ فرض ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاایک حج کرلینے والے کواگر موقع مل جائے اوروہ عمرہ کرلے تواس پر دوبارہ حج فرض ہوجائے گا نیز صرف پہلی بار عمرے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج صرف زندگی میں ایک بار فرض ہے، عمرہ کرلینے پر دوبارہ حج فرض ہونے کی کوئی دلیل موجود نہیں، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا آپ نے فرمایا اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ نے تم پرحج فرض کیا ہے پر تم حج کرو تو ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہر سال؟ آپ خاموش رہے یہاں تک کہ اس نے یہ بات تین مرتبہ کہی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا تو واجب ہوجاتا اور تم اس کی استطاعت نہیں رکھ سکوگے، پھر آپ نے فرمایا تمہارے لیئے جو چیزیں چھوڑدوں اسے تم چھوڑدیا کرو اس کے پیچھے نہ پڑو کیونکہ تم سے پہلے لوگ کثرت سوال (کھودکرید) اوراپنے انبیاء سے اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوگئے، پس جب میں تمہیں کسی کام کے کرنے کا حکم دوں تو اسے حسب استطاعت کرو اورجب کسی چیز سے منع کردوں تو اسے چھوڑدو۔ (صحیح مسلم)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حج زندگی میں ایک بار فرض ہے دوبارنہیں۔

عمرہ بھی پہلی بار بندے پر واجب ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کوئی شخص ایسا نہیں مگر اس پر حج اور عمرہ ضروری ہے۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بھی فرمایا اللہ کی کتاب میں حج کے ساتھ عمرے کا بھی ذکر ہے جیسا کہ فرمایا "حج اور عمرہ پورا کرو"۔ (البقرہ: 194) امام بخاری نے صحیح البخاری کتاب العمرہ باب وجوب العمرہ وفضلھا قائم کرکے یہ آثار ذکرکیئے ہیں کہ اور سمجھایا ہے کہ عمرہ واجب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الحج، صفحہ:273

محدث فتویٰ